بِسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

منقبت مولا علیؑ جشنِ غدیر

سید حسن اختر سابِقؔ

آسٹن، ٹکساس

ہلچل ہے مچی کیوں اہلِ وِلا کونین کے گوشہ گوشہ میں — خوشبو ہے یہ کس کی اہلِ وفا کونین کے گوشہ گوشہ میں
یہ کیسی خبر ہے آنے کو کس بات پہ نازاں ہے یہ زمین — اٹھلاتی چلی کیوں بادِ صبا کونین کے گوشہ گوشہ میں
کوثر کا سخی امت کا شفیع خلقت کا امامِ اول ہے — یہ جشن ہے اس کا اہلِ وفا کونین کے گوشہ گوشہ میں
وہ سب سے شجیع ایماں کا دھنی مولا ہے ہمارا مولا علی — ہے اس کی شُجاعت کا چرچا کونین کے گوشہ گوشہ میں
اک نان کے طالب سائل کو کی جس نے عطا اونٹوں کی قطار — ہے اس کی سخاوت کا چرچا کونین کے گوشہ گوشہ میں
حالتِ رکوع میں انگوٹھی مولا نے عطا کی سائل کو — کیا خوب زکاتِ مولا علی کونین کے گوشہ گوشہ میں
کاندھے پہ نبی کے پاے علی دنیا میں کسے عزت یہ ملی — رب سے تھی ولایت انکو ملی کونین کے گوشہ گوشہ میں
بستر پہ نبی کے جو سو کر وہ جان پہ اپنی کھیل گئے — پھر ان کو ملی مرضیِ خدا کونین کے گوشہ گوشہ میں
ہیں نفسِ نبی وہ کیا کہنا قرآن گواہی دیتا ہے — کیا خوب مقامِ مولا علیؑ کونین کے گوشہ گوشہ میں
ثقلین کے سجدوں سے افضل اِک ضربِ علی تھی خندق میں — ہے ان کی عبادت کا چرچا کونین کے گوشہ گوشہ میں
مغلوب تھا دشمن چھوڑ دیا شامل نہ کیا نفس اپنا ذرا — یکتا تھی جہادِ مولا علی کونین کے گوشہ گوشہ میں
سیرت پہ عمل ہو قربا کی مفہوم مودت کا ہے یہی — قربا کی مودت حکمِ اِلٰہ کونین کے گوشہ گوشہ میں
بلغ کی آیت کو لے کر جبریل فلک سے آئے ہیں — اعلانِ ولایت، ہے حکمِ خدا کونین کے گوشے گوشے میں
تھی حجِ وداع اور خم کی زمیں، تکمیلِ دیں اس طرح ہوئی — فرمانِ نبی مولا ہیں علی کونین کے گوشے گوسے میں
پیغام فلک سے پھر آیا، تکمیل ہوا اب دینِ خدا — راضی ہوا میں اس دیں سے کونین کے گوشے گوسے میں
وہ حجِ وِداع اور خُم کی زمیں تکمیل دِیں اس طرح ہوئی — تھا حکمِ نبی مولا ہیں علی کونین کے گوشہ گوشہ میں
سابِقؔ کی دعا ہے رب سے یہی مولا کا وسیلہ مل جائے — محتاج ہیں جسکے شاہ وگدا کونین کے گوشہ گوشہ میں

۰۲/مارچ ۲۰۰۷ء